نجف سے کربلا پیدل چلنے والوں کے لئے تجاویز

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا: "اگر ہمارے شیعہ میں سے کوئی امام حسینؑ کی زیارت کے لئے جاتا ہے تو اس کے واپس لوٹنے سے پہلے اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ ہر وہ قدم جو وہ اس راہ میں بڑھاتا ہے اس کے بدلے میں ایک ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور ایک ہزار درجات بلند کر دیے جاتے ہیں (بحار الانوار جلد 10، صفحہ 25، روایت نمبر 26، کامل الزیارات صفحہ 134)۔

تفصیلات:	
کل فاصلہ	80 کلومیٹر
کھمبوں (Poles) کی کل تعداد	1452 کھمبے (Poles)
کھمبوں (Poles) کے درمیان کا فاصلہ	50 میٹرز (20 کھمبے = 1 کلومیٹر)
چلنے کے لئے درکار وقت (تقریباً)	16 سے 23 گھنٹے
منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے اندازاً وقت	2 سے 3 دن
آغاز کا بہترین وقت	16 صفر (بعد نماز فجر صبح 6 بجکر 45 منٹ)
متوقع اختتام (انشاءاللہ)	18 صفر (ظہر دوپہر 12 بجے)
کون سے افراد اس عمل کو انجام دے سکتے ہیں؟	کوئی بھی (مرد / عورت / فیملیز)

ہدایات:

امام علیؑ کے حرم کے باب طوسی (بالمقابل باب قبلہ) سے باہر نکل کر شاہراہ طوسی پر چلنا شروع کریں۔ تقریباً 500 میٹر بعد وادی السلام قبرستان شروع ہوگا چلتے جائیں، آخر کار آپ کے سیدھے ہاتھ پر ہائی وے (Highway) آجائے گا۔ ہائی وے (Highway) سے الٹے ہاتھ کی طرف مڑ جائیں وہاں سینکڑوں ہزاروں لوگ کربلا کی طرف جا رہے ہونگے، ان میں شامل ہو جائیں اور تقریباً 70 کلومیٹر چلنے کے بعد (Pole) نمبر 1452 پر آپ حضرت عباسؑ کے حرم پر ہو گے۔

نشانیاں کھمبے (Poles)۔ نجف سے کربلا کے راستے میں:	
(Poles) کا آغاز	10 کلومیٹر
(Pole) نمبر 1	سڑک کے الٹے ہاتھ پر وزارت کا دفتر (Ministry Office)
(Pole) نمبر 345	ٹھوس دیواریں۔ عارضی چوکیاں (Temporary Checkpost)
(Pole) نمبر 578	حیدریہ شہر۔ حیدریہ اسپتال
(Pole) نمبر 647	مناسب مستقل بیت الخلاء (Proper Permanant Washrooms)
(Pole) نمبر 960	بڑی چوکیاں (Large Checkposts)
(Pole) نمبر 1183	چوکی (Checkpost)
(Pole) نمبر 1237	امام علیؑ شہر۔ بیت الخلاء، مسجد، آرام کی جگہ وغیرہ (Washrooms,Masjid,Rest Area etc.)
(Pole) نمبر 1252	وزارت درآمدات / برآمدات کا آفس (Ministry of Import/Export - Office)
(Pole) نمبر 1285	چوکی (Checkpost)۔ کربلا کی سرحد (Entrance)
(Pole) نمبر 1294	اس کھمبے (Pole) سے سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ کر تقریباً 4.5 کلومیٹر بعد (نئے کھمبے (Poles) 1 سے 100) اصل کھمبہ (Pole) نمبر 1407 پر پہنچا دینگے۔
(Pole) نمبر 1407	حضرت عباسؑ کے حرم پر پہلی نظر۔ وہ افراد جو کھمبہ (Pole) نمبر 1297 سے سیدھے ہاتھ کی طرف مڑ گئے تھے وہ اس کھمبے پر سیدھا مل جائیں گے۔ (نوٹ: حرم کے احترام میں اپنے جوتے اتار لیں)۔
(Pole) نمبر 1452	کھمبوں کا اختتام (Ends of Poles)
25 میٹر	باب قبلہ، روضہ حضرت عباسؑ

تجاویز جو آپ کے سفر میں مددگار ثابت ہونگی:

- چلتے جائیں جب تک کھمبے (Poles) شروع نہ ہو جائیں۔ بہتر یہی ہے کہ جب تک کھمبے (Poles) شروع نہ ہوں اپنا چلنا نہ روکے۔
- کوشش کریں کے پہلی رات کھمبہ (Pole) نمبر 400 سے کھمبہ (Pole) نمبر 500 کے درمیان کسی خیمے میں گزاریں۔

- کوشش کریں کے دوسری رات کھمبہ (Pole) نمبر 950 سے کھمبہ (Pole) نمبر 1100 کے درمیاں کسی خیمے میں گزاریں۔
- آپ تقریباً ہر 100 سے 200 کھمبوں (Poles) کے بعد اپنے دوست احباب / رشتہ دار وغیرہ کو یکجا کرنے اور اپنی ٹانگوں کو آرام دینے کی غرض سے 10 سے 15 منٹ کے لئے آرام کرسکتے ہیں۔

چلنے کے لئے اہم نکات:

- فجر کے بعد چلنا شروع کردیں اور مغرب پر ختم کردیں۔
- چلنے کے دوران اپنے آپ کو زیادہ نہ تھکائیں اور جب تھکاوٹ محسوس ہو آرام کے لئے رُک جائیں۔
- نماز مغرب کے بعد کسی خیمے یا حسینیاں میں سونے کے لئے جگہ ڈھونڈ لیں۔ جو ہزاروں کی تعداد میں موجود ہوتے ہیں جس کے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

سامانِ سفر:

- کوشش کریں کے اپنے ساتھ زیادہ بھاری سامان نہ لیں خاص طور پر کھانے پینے کی اشیا بالکل نہ لیں۔ کھانے پینے کا سامان راستے میں بہت مل جائیگا۔
- 2 سے 3 دن کی روزمرہ استعمال کی ادویات ساتھ رکھ لیں۔
- سفر کے دوران اپنا سامان شاپنگ بیگ کے بجائے کسی اسکول بیگ یا کمر پر لٹکانے والے بیگ میں رکھیں۔
- سردی سے بچنے کے لئے مناسب کپڑے، موزے، دستانے، ٹوپی، کان ڈھانکنے کا کور، جیکٹ اور شال وغیرہ۔
- ریشز Rashes سے بچنے کے لئے کریم اپنے ساتھ رکھیں۔
- اگر ممکن ہو تو چھوٹا قرآن، دعا، زیارات کی کتاب (پاکٹ سائز) یا اپنے موبائل میں لوڈ کروالیں تا کہ آپ کا سفر آسانی سے طے ہوجائے۔
- نئے جوتے نہ پہنیں، صرف وہ جوتے استعمال کریں جو آپ کے لیے آرام دہ ہو۔
- پاسپورٹ اور موبائل چارجر (اگر آپ موبائل ساتھ رکھ رہے ہیں)۔

اہم نوٹ:

- پیدل سفر مکمل کرنے کے بارے میں زیادہ فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کہیں بھی محسوس ہو کہ پیدل سفر نہیں کر پائیں گے تو وہاں سے حرم تک پہنچنے کے لئے گاڑی (Van) کرسکتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 99% مرد، خواتین اور 10 سال کی عمر تک کے بچے کسی مسئلے کے بغیر تیسرے دن سفر طے کرلیتے ہیں۔ آپ کو کم از کم 1 کوشش کرنی چاہیے جو انتہا قیمت رکھتی ہے۔
- اگر آپ فون کالز کرنا چاہتے ہیں تو فجر سے قبل کرلیں تا کہ صحیح طرح بات ہوجائے عموماً نیٹ ورک پر رش کی وجہ سے نہیں دن میں کالز نہیں لگ پاتی آپ انٹرنیٹ کے لئے (AsiaCells GPRS) استعمال کرسکتے ہیں۔

نشانیاں جہاں رُک کر آرام کیا جاسکتا ہے۔

کھمبہ (Pole) نمبر 72	مؤکب آلِ ابیطالب
کھمبہ (Pole) نمبر 297	مؤکب الابرار
کھمبہ (Pole) نمبر 458	مؤکب امام زین العابدینؑ
کھمبہ (Pole) نمبر 602	مؤکب آلِ فخرالدین
کھمبہ (Pole) نمبر 795	مؤکب مضیف الحسینؑ
کھمبہ (Pole) نمبر 1086	پاکستانیوں کے مؤکب
کھمبہ (Pole) نمبر 1237	امام علیؑ شہر

نوٹ: راستے میں ہزاروں مؤکب (خیمے/عمارات) موجود ہیں آپ کہیں بھی ٹھہر سکتے ہیں یہ تفصیلات صرف نشانیاں ہیں جہاں آپ اپنے دوست احباب/رشتہ دار وغیرہ جمع کرسکتے ہیں۔

زیارتِ امام حسینؑ کے بارے میں امام جعفر صادقؑ کے اقوال:

- جب زائر اپنے گھر کو چھوڑتا ہے ہر قدم جو اس زیارت کے لیے بڑھاتا ہے، اس کے لیے دعا کی جاتی ہے۔ (بحارالانوار جلد ۱۰۱، صفحہ نمبر ۱۵، روایت نمبر ۱۴)
- جب سورج کی روشنی امام حسینؑ کے روضے کے زائر پر پڑتی ہے تو اس کے گناہوں کو اسی طرح ختم کردیتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو ختم کردیا کرتی ہے، سورج اس کے جسم پر کوئی گناہ باقی نہیں چھوڑتا ہے یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک ہو کر واپس لوٹتا ہے، بلکہ جب وہ واپس لوٹتا ہے تو خدا کی راہ میں اپنا خون بہانے والوں سے زیادہ بلند مقام عطا کیا جاتا ہے۔ (بحارالانوار جلد ۱۰۱، صفحہ نمبر ۱۵، روایت نمبر ۱۴، کامل الزیارات صفحہ نمبر ۲۹۸)
- جب ایک شیعہ امام حسینؑ کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے امامؑ کی زیارت کے لیے اپنے گھر کو غم اور الم کی کیفیت میں چھوڑتا ہے تو ایک ہزار فرشتے اس کی دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے اس کی بائیں جانب سے اس کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور اسے نبیؐ یا نبیؐ کے وصیؑ کی معیت میں کیے گئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار عمرے کا ثواب عطا کیا جاتا ہے۔ (بحارالانوار جلد ۱۰۱، صفحہ نمبر ۹۱، روایت نمبر ۳۳)